



سوال

تکبیرات عیدین اور جنازہ میں رفع یدین

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تکبیرات عیدین اور جنازہ میں ہر تکبیر سے ساتھ رفع یدین کرنا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی صحیح احادیث میں پانچ مقامات پر رفع یدین کی صراحت ہے :

(1) شروع نماز میں تکبیر تحریمہ کے ساتھ

(2) رکوع سے پہلے

(3) رکوع سے اٹھتے وقت (مستقن علیہ)

(4) دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے وقت (صحیح بخاری)

(5) رکوع سے پہلے ہر تکبیر کے ساتھ "ویرفہما فی کل تکبیرۃ یحکمرہا قبل الركوع" اور آپ رکوع سے پہلے ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرتے تھے۔ (سنن ابی داؤد مع عون المعبود

ج 1 ص 263 ح 722، وھو حدیث صحیح)

(6) یہ روایت بلحاظ سند صحیح ہے۔ مسند احمد (ج 2 ص 133-134) اور المشقی لابن الجارود (174) میں اس کی دوسری سندیں بھی ہیں۔

محدثین میں امام بیہقی (ج 3 ص 293، 292) اور ابن المنذر نے اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے تکبیرات عیدین کا جواز ثابت کیا ہے، کسی قابل ذکر محدث سے ان کی مخالفت منتقل نہیں ہے۔ اصول فقہ میں یہ مسئلہ مقرر ہے کہ عموم لفظ کا اعتبار ہوتا ہے، اسے خصوص سبب سے مقید کرنا صحیح نہیں۔ (العبرة لعموم اللفظ لا لخصوص السبب)

امام بیہقی وغیرہ کی تائید میں ابن الترمذی لکھتے ہیں: "ارادة (العلم: ارادة) العموم فی کل تکبیرۃ تقع قبل الركوع ویندرج فی ذلک تکبیرات العیدین" (الجواہر الحنفی ج 3 ص 293)

اس حدیث سے مراد رکوع سے پہلے ہر تکبیر ہے اور اس میں عیدین کی تکبیرات بھی شامل ہیں۔



اس مقام پر حسب عادت اور مخالفت کے اصول کی بنا پر ابن التزکانی کے کلام میں بہت زیادہ تخیل و اضطراب ہے۔ تاہم ان کا یہ دعویٰ بالکل باطل ہے کہ یہ حدیث بقیہ کے علاوہ کسی نے بیان نہیں کی۔ حالانکہ ابن اخی الزہری نے بھی یہی روایت بیان کر رکھی ہے۔ (دیکھئے مسند احمد 134، 133/2) اور بقیہ کے بارے میں بھی حق یہی ہے کہ وہ صدوق و حسن الحدیث میں بشرطیکہ سماع کی تصریح کریں۔

محدثین کے اس فہم کی تائید ان آثار سے بھی ہوتی ہے جن میں تکبیرات عیدین میں رفع یدین کا ثبوت موجود ہے۔

(1) امام اوزاعی نے کہا کہ تمام تکبیروں کے ساتھ (عیدین میں) رفع یدین کرنا چاہیے۔ (احکام العیدین للضربانی ص 182 ج 132 و اسنادہ صحیح)

(2) امام مالک نے بھی فرمایا کہ تکبیرات عیدین کے ساتھ رفع یدین کرنا چاہیے اور (لیکن) میں (امام مالک) نے اس سلسلے میں کچھ بھی نہیں سنا۔ (احکام العیدین ج 137 و اسنادہ صحیح)

(3) امام شافعی اور امام احمد کا بھی یہی موقف ہے کہ تکبیرات عیدین میں رفع یدین کرنا چاہیے (الامام ج 1 ص 237، مسائل احمد روایہ ابی داؤد ص 59-60)

حنفیہ میں بھی محمد بن الحسن الشیبانی سے بھی یہی موقف مروی ہے۔ (اللاوسط لابن المنذر ج 4 ص 282، الاصل ج 1 ص 375، 374)

اس مسئلہ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ایک ضعیف روایت بھی مروی ہے :

عندنا موسیٰ بن ہارون قال : ثنا اسحاق بن عیسیٰ قال : ثنا ابن لیث عن یحییٰ بن یزید عن سوادہ عن ابی زرعہ اللہی قال : کان عمر بن الخطاب یرفع یدیه فی کل تکبیرۃ من الصلوۃ علی الجنۃ و فی الغزو والاضحیٰ

(اللاوسط لابن المنذر 4/282، السنن الکبریٰ للبیہقی 3/293 وقال : "هذا منقطع")

سند کا تعارف :

ابوزرعہ اللہی، قسطنطینیہ پر حملہ آور مسلم جرنیلوں میں سے تھا۔ (مختصر تاریخ دمشق لابن منظور ج 28، ص 325، 326)

یحییٰ بن سوادہ ثقہ فقیہ تھے (التقریب : 742)

ابن لہیعہ المصرعی۔ اختلاط سے پہلے صدوق و حسن الحدیث تھے۔ اسحاق بن عیسیٰ کا ان سے سماع قبل از اختلاط ہے۔ دیکھئے میزان الاعتدال (ج 2 ص 477)

ولید بن مسلم نے اسحاق کی متابعت کر رکھی ہے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی ج 3 ص 293)

مختصر اعراض ہے کہ یہ سند تین وجہ سے ضعیف ہے :

(1) ابوزرعہ اللہی کی ثقاہت معلوم نہیں ہے۔

(2) ابن لہیعہ مدلس ہیں اور عن سے روایت کر رہے ہیں م

(3) سند منقطع ہے۔



درج بالا آثار سلف اور حدیث مرفوع کے مقابلے میں ایسی کوئی صریح دلیل نہیں ہے جس میں یہ مذکور ہو کہ تکبیرات عیدین میں رفع یدین نہیں کرنا چاہیے۔

نماز جنازہ کی تکبیروں میں رفع یدین کا ثبوت

امام دارقطنی فرماتے ہیں: قال احمد بن محمد بن الجراح وابن مخلد: قال: ثنا (عمر) بن شبة قال: حدثنا يزيد بن هارون (قال) ان خبرنا يحيى بن سعيد عن نافع عن ابن عمر: ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا صلى على جنازة رفع يديه في كل تكبيرة واذا انصرف سلم. "سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز جنازہ پڑھتے تو ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرتے اور جب پھرتے (نماز ختم کرتے) تو سلام کہتے تھے۔ (کتاب العلل للدارقطنی ج 13 ص 22 ح 2908)

اس روایت کی سند حسن لذاتہ ہے۔ امام دارقطنی اور یحییٰ بن سعید الانصاری دونوں تدلیس کے الزام سے بری ہیں۔ دیکھئے تاریخ بغداد (4/409 ت 3/310، 2312، 311 ت 1406)

نماز جنازہ کی تکبیروں میں رفع یدین کرنا۔ درج ذیل اسلاف سے ثابت ہے: عبد اللہ بن عمر، عمر بن عبد العزیز، عطاء بن ابی رباح، محمد بن سیرین وغیرہم۔ دیکھئے مصنف ابن ابی شیبہ (ج 3 ص 297، 292) وغیرہ

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 1 ص 457

محدث فتویٰ